گنج بیکراں سیفیہ

لفظی ترجمہ

مراقبات طریقہ نقشبندیہ

مترجم: محمد فاروق سیفی

متعلم جامعۃ السیفیہ، فقیر آباد شریف، لکھو ڈھر، لاہور

مراقبات کرنے کا طریقہ

مراقبہ ترقب سے مشتق ہے اس کا معنی ہے فیض کا انتظار کرنا ہے۔ مراقبہ کرنے کا مختصر طریقہ اس طرح ہے کہ باوضو ہو کر، ہو سکے تو خوشبو بھی لگا کر، تنہائی میں قبلہ کی طرف رخ کر کے بیٹھیں اور آنکھیں بند کر لیں تا کہ یکسوئی حاصل ہو سکے اگر تنہائی میسر نہ تو اپنے اوپر چادر یا رومال اوڑھ لیں تا کہ کوئی دوسرا مدخل نہ ہو اور جس مراقبہ کی نیت کی جائے اس لطیفہ پر خیال کر کے ذکر کریں۔ یاد رہے کہ مراقبہ کی حالت میں دل و دماغ کو تمام دنیاوی خیالات سے خالی کر لیا جائے۔

نِیَّات وقوف مراقبات

1 نیتِ مراقبہءِ وقوفِ قلب

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک وتعالی) کی طرف سے

بلطیفہءِ قلبئ مَن	بواسطہءِپیرانِ کِبار
میرے لطیفہ قلب (دل پر)	پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے

رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

2- نیتِ مراقبہءِ وقوفِ روح

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہاہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ) کی طرف سے

بلطیفہءِ روحئ مَن	بواسطہءِپیرانِ کِبار
میرے لطیفہ روح پر	پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے

رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن
ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو

3- نیتِ مراقبہءِ وقوفِ سِرّ

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آ رہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ) کی طرف سے

بلطیفہءِ سِرِیٔ مَن	بواسطہءِ پیرانِ کِبار
میرے لطیفہ سِر پر	پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے

رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو

4- نیتِ مراقبہءِ وقوفِ خفی

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ) کی طرف سے

بلطیفہءِ خفئ مَن	بواسطہءِ پیرانِ کِبار
میرے لطیفہ خفی پر	پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے

رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو

5- نیتِ مراقبہءِ وقوفِ اخفی

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک و تعالی) کی طرف سے

بلطیفہءِاخفئ مَن	بواسطہءِپیرانِ کِبار
میرے لطیفہ اخفیٰ پر	پیرانِ کِبّار کے وسیلہ سے

رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

6- نیتِ مراقبہءِ وقوفِ نفسی

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہاہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ) کی طرف سے

بلطیفہءِ نفسیٔ مَن	بواسطہءِ پیرانِ کِبار
میرے لطیفہ نفسی پر	پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے

رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو

7- نیتِ مراقبہءِ وقوفِ قالبی

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہاہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ) کی طرف سے

بلطیفہءِقالبئ مَن	بو اسطہءِپیر انِ کِبار
میرے لطیفہ قالبی پر	پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے

رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو

8- نیتِ مراقبہءِوقوفِ خمسہءعالمِ امر

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک و تعالی) کی طرف سے

بلطائفِ خمسہءِعالمِ اَمرِمَن
میرے عالم امر کے پانچوں لطائف پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

9- نیتِ مراقبہٴِ وقوفِ خمسہٴِ عالمِ خلق

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آ رہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ) کی طرف سے

بلطائفِ خمسہٴِ عالمِ خلقِ مَن
میرے عالم خلق کے پانچوں لطائف پر

بواسطہٴِ پیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو

10- نیتِ مراقبہءِ وقوفِ مجموعہءِ لطائفِ عالمِ امر و عالمِ خلق

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آ رہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ) کی طرف سے

بمجموعہءِ لطائفِ عالمِ اَمر وعالمِ خلقِ من
میرے عالم امر اور عالم خلق کے تمام لطائف پر

بواسطہءِ پیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو

11- نیتِ مراقبہءِ احدیت

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک وتعالی) کی طرف سے

کہ جامع جمیع صفات وکمالات است
جو تمام صفات وکمالات کا مجموعہ ہے

ومُنَزَّہ ازجمیع عیوب و نقصانات است
اور تمام عیبوں اور نقائص سے پاک ہے

و بے مثل است	بلطیفہءِ قلبئ من
اور وہ بے مثل ہے	میرے لطیفہ قلب پر

بواسطہءِپیرانِ کِبّار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

نِیَّات اصولِ مراقبات

12- نیتِ مراقبہءِ اصلِ قلب

الٰہی	قلبِ مَن	بمقابل قلبِ نبی **علیہ السلام**
یااللہ	میر الطیفہ قلب	نبی پاک ﷺ کے لطیفہ قلب کے سامنے ہے

آن فیض تجلائے صفاتِ فعلیہءِ خود
اپنی صفاتِ فعلیہ کی تجلیات کا وہ فیض

کہ ازقلبِ نبی علیہ السلام
جو نبی پاک ﷺ کے لطیفہ قلب سے

بقلبِ آدم علیہ السلام رسانیدہ
آدم علیہ السلام کے لطیفہ قلب پر پہنچایا گیا

بقلبِ من نیز برسانی
میرے لطیفہ قلب پر بھی پہنچآ

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبّار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

13- نیتتِ مراقبہءِ اصلِ روح

الہی	روحِ من	بمقابل روحِ نبی **علیہ السلام**
یا اللہ	میر الطیفہ روح	نبی پاک ﷺ کے لطیفہ روح کے سامنے ہے
آن فیض تجلائے صفاتِ ثمانیہ ثبوتیہ ذاتیہ حقیقیہءِخود		
اپنی آٹھوں ثبوتیہ، ذاتیہ اور حقیقی صفات کی تجلیات کا وہ فیض		

کہ ازروحِ نبی علیہ السلام
جو نبی پاک ﷺ کے لطیفہ روح سے

بروح ابراھیم و نوح علیہما السلام
ابراہیم اور نوح علیہما السلام کے لطیفہ روح پر پہنچایا گیا

بروح من نیز برسانی
میرے لطیفہ روح پر بھی پہنچا،

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

14-نیتِ مراقبہِٕ اصلِ سِر

الٰہی	سِرِّمَن	بمقابل سرِّ نبی علیہ السلام
یااللہ	میر الطیفہ سر	نبی پاک ﷺ کے لطیفہ سر کے سامنے ہے

آن فیض تجلائے شیوناتِ ذاتیہِٕ خود
اپنی شیوناتِ ذاتیہ کی تجلیات کا وہ فیض

کہ ازسِرِّ نبی علیہ السلام
جو نبی پاک ﷺ کے لطیفہ سِر سے

بسِرِّ موسیٰ علیہ السلام رسانیدہ	بسِرِّ مَن نیز برسانی
موسیٰ علیہ السلام کے لطیفہ سِر پر پہنچایا گیا	میرے لطیفہ سِر پر بھی پہنچا

بواسطہِٕپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

15- نیتِ مراقبہءِ اصلِ خَفِی

الٰہی	خَفِیٔ من	بمقابل خَفِیٔ نبی علیہ السلام
یااللہ	میرا لطیفہ خفی	نبی پاک ﷺ کے لطیفہ خفی کے سامنے ہے

آن فیض تجلائے صفاتِ سلبیہءِ خود
اپنی صفاتِ سلبیہ کی تجلیات کا وہ فیض

کہ از خَفِیٔ نبی علیہ السلام
جو نبی پاک ﷺ کے لطیفہ خفی سے

بخَفِیٔ موسیٰ علیہ السلام رسانیدہ
موسیٰ علیہ السلام کے لطیفہ خفی پر پہنچایا گیا

بخَفِیٔ من نیز برسانی بواسطہءِپیرانِ کِبار
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے میرے لطیفہ خفی پر بھی پہنچآ

رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

16- نیتِ مراقبہءِ اصلِ اخفیٰ

الہی	اَخْفیٰ من	بمقابل اَخْفیٰ نبی علیہ السلام
یا اللہ	میرا لطیفہ اخفیٰ	نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے لطیفہ اخفیٰ کے سامنے ہے

آن فیض تجلائے شان جامع خود کہ
اپنی شانِ جامع کی تجلیات کا وہ فیض جو

بہ اَخْفیٰٔ نبی علیہ السلام رسانیدہ
نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے لطیفہ اخفیٰ پر پہنچایا گیا

بہ اخفیٰٔ من نیز برسانی
میرے لطیفہ اخفیٰ پر بھی پہنچآ

بواسطہءِ پیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

17- نیتِ مراقبہءِ معیت

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہاہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ) کی طرف سے

کہ ہمراہ است ہمراہ من و بہمراہ جمیع ممکنات بلکہ ہمراہ ہرذرہ ازذراتِ ممکنات بہمراہے بیچون
جو میرے اور تمام ممکنات کے ساتھ ہے بلکہ ذراتِ ممکنات کے ہر ذرہ کے ساتھ ہے (اور) جو بے مثل ساتھ ہے۔

بمفہوم این آیہءِ کریمہ وَھُوَمَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ اس آیت کریمہ کے مفہوم کے مطابق اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے

بلطائفِ خمسہءِ عالمِ اَمرِمن
میرے عالَمِ امر کے پانچوں لطائف پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

18. نیتِ مراقبہءِ اقربیت

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہاہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک وتعالی) کی طرف سے

کہ اصلِ اسماء و صفات است کہ
جو اسماء وصفات کی اصل ہے اور جو

نزدیک تراست ازمن بمن وازرگِ گردنِ من بمن بہ نزدیکی بلاکیف
بلا کیف مجھ سے بھی زیادہ میرے نزدیک ہے اور میری شہ رگ سے بھی زیادہ میرے نزدیک ہے

بمفہوم این آیہءِ کریمہ ونَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ
اس آیت کریمہ کے مفہوم کے مطابق، اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے

بلطیفہءِ نفسیٔ من باشِرکتِ لطائفِ خمسہءِ عالمِ امرِ من
میرے لطیفہ نفسی پر میرے عالمِ امر کے پانچوں لطائف کی شراکت کے ساتھ

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

19- نیتِ مراقبہءِ محبت اول

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک وتعالی) کی طرف سے

کہ اصلِ اصلِ اسماء و صفات است
جو اسماء وصفات کی اصل ہے

کہ دوست مے دارد مَرا ومَن دوست مےدارم اُورا
جو مجھے دوست رکھتا ہے اور میں اس کو دوست رکھتا ہوں

بمفہوم این آیہءِ کریمہ يُحِبـُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَہٗ
اس آیت کریمہ کے مفہوم کے مطابق ،وہ اُن سے محبت کرتا ہے اور وہ اُس سے محبت کرتے ہیں

خاص بلطیفہءِ نفسیٔ من
خاص میرے لطیفہ نفسی پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیران کِبار کے وسیلہ سے	**ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو**

20- نیتِ مراقبہءِ محبت دوم

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ) کی طرف سے

کہ اصلِ اصلِ اصلِ اسماءوصفات است
جو اصلِ اصلِ اصلِ اسماء وصفات ہے

کہ دوست مے دارد مَرا و من دوست مے دارم اُورا
جو مجھے دوست رکھتا ہے اور میں اس کو دوست رکھتا ہوں

بمفہوم این آیہءِ کریمہ یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ
اس آیت کریمہ کے مفہوم کے مطابق، وہ اُن سے محبت کرتا ہے اور وہ اُس سے محبت کرتے ہیں

خاص بلطیفہءِ نفسئ من
خاص میرے لطیفہ نفسی پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے	**ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو**

21- نیتِ مراقبہءِ دائرہ قوسی

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل ذات (اللہ تبارک و تعالی) کی طرف سے

کہ اصلِ اصلِ اصلِ اسماء و صفات است
جو اصلِ اصلِ اصلِ اسماء وصفات ہے

ودائرہ قوسیت	کہ دوست می دارد مَرا
اور دائرہ قوسی ہے	**جو مجھے دوست رکھتا ہے اور**

ومن دوست می دارم اورا	بمفہوم این آیہءِ کریمہ
اور میں اس کو دوست رکھتا ہوں	اس آیت کریمہ کے مفہوم کے مطابق

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ
وہ اُن سے محبت کرتا ہے اور وہ اُس سے محبت کرتے ہیں

خاص بلطیفہءِ نفسئ من	بواسطہءِپیرانِ کِبار
خاص میرے لطیفہ نفسی پر	**پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے**

رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

22- نیتِ مراقبہءِ اسم ظاہر

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ) کی طرف سے

کہ مسمٰی باسم ظاہر است

جو اسم ظاہر کے ساتھ موسوم ہے

بمفہوم این آیہءِ کریمہ

اس آیت کریمہ کے مفہوم کے مطابق

هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

وہ اول اور آخر، ظاہر اور باطن ہے اور وہ تمام چیزوں کو جاننے والا ہے

خاص بلطیفہءِ نفسئ من

خاص میرے لطیفہ نفسی پر

بواسطہءِ پیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے	**ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو**

23- نیتِ مراقبہءِ اسم باطن

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہاہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک و تعالی) کی طرف سے

کہ مسمّٰی باسم باطن است	بمفہوم این آیہءِ کریمہ
جو اسم باطن کے ساتھ موسوم ہے	اس آیت کریمہ کے مفہوم کے مطابق

هُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُوَالظَّاہِرُوَالْبَاطِن وَھُوَبِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

وہ اول اور آخر، ظاہر اور باطن ہے اور وہ تمام چیزوں کو جاننے والا ہے

اور وہ تمام چیزوں کو جاننے والا ہے

کہ منشاءِ ولایتِ عُلّیاء است کہ ولایت مَلَاءُالْاَعْلیٰ است

جو منشاء ولا یتِ علیاء ہے، جو کہ ولا یتِ ملاءُ الا علیٰ ہے

بعناصر ثلاثہ ء من کہ آب و باد و نار است

میرے تینوں عناصر (لطائف) جو پانی، ہوا اور آگ ہیں پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبّار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

24- نیتِ مراقبہءِ کمالاتِ نبوت

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ) کی طرف سے

کہ منشاءِکمالاتِ نبوت است
جو کمالاتِ نبوت کا منشاء ہے

بعنصرِخاکِ من بہ ہئیتِ وحدانی من
میرے عنصر (لطیفہ) خاک پر میری ہئیت وحدانی (یعنی تمام لطائف کا ایک ہونا) پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو

25- نیتِ مراقبہءِ کمالاتِ رسالت

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک و تعالی) کی طرف سے

کہ منشاءِکمالاتِ رسالت است
جو کمالاتِ رسالت کا منشاء ہے

بہ ہئیتِ وحدانی من
میری ہئیت وحدانی (یعنی تمام لطائف کا ایک ہونا) پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

26- نیتِ مراقبہءِکمالاتِ انبیاء اولوالعزم

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک و تعالی) کی طرف سے

کہ منشاءِکمالاتِ انبیاءاولوالعزم است
جو کمالات انبیاء الولعزم کا منشاء ہے

بہ ہئیتِ وحدانی من
میری ہئیت وحدانی (تمام لطائف کا ایک ہونا) پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے

رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

27- نیت مراقبہءِ حقیقتِ کعبہء ربانی

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ) کی طرف سے

کہ مسجودجمیع ممکنات است
جو تمام ممکنات کی مسجود ہے

ومنشاءِحقیقتِ کعبہءِربانی است
اور حقیقتِ کعبہِ ربانی کی منشاء ہے

بہ ہئیتِ وحدانئ مَن
میری ہئیت وحدانی (یعنی تمام لطائف کا ایک ہونا) پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو

28- نیتِ مراقبہءِ حقیقتِ قرآن مجید

فیض	مے آید	ازوسعتِ بیچون حضرت ذات
فیض	آرہا ہے	وسعت والی، بے مثل حضرت ذات (یعنی اللہ تبارک وتعالی) کی طرف سے

کہ منشاءِحقیتِ قرآن مجید است
جو حقیقتِ قرآن مجید کا منشاء ہے

بہ ہئیتِ وحدانی من
میری ہئیت وحدانی (تمام لطائف کا ایک ہونا) پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

29- نیتِ مراقبہءِحقیقتِ صلوٰۃ

فیض	مے آید	ازکمال وسعتِ بیچون حضرت ذاتِ
فیض	آرہاہے	کمال وسعت والی، بے مثل حضرت ذات (یعنی اللہ تبارک وتعالی) کی طرف سے

کہ منشاءِ حقیتِ صلوٰۃ است
جو حقیقتِ نماز کا منشاء ہے

بہ ہئیتِ وحدانی من
میری ہئیت وحدانی (تمام لطائف کا ایک ہونا) پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

30- نیتِ مراقبہءِمعبودیتِ صَرفہ

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہاہے	بے مثل ذات (اللہ تبارک و تعالی) کی طرف سے جو

کہ منشاءِ معبودیتِ صَرفہ است
جو معبودیت صَرفہ کا منشاء ہے

بہ ہئیتِ وحدانی من
میری ہئیت وحدانی (تمام لطائف کا ایک ہونا) پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار
پیران کِبار کے وسیلہ سے

رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

31- نیتِ مراقبہءِحقیقتِ ابرہیمی علیہ السلام

فیض	مے آید	ازحضرت ذاتِ بیچون
فیض	آرہاہے	حضرت بے مثل ذات (یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ) کی طرف سے

کہ مُحِبّْ صفات خوداست
جو اپنی صفات سے محبّت کرنے والا ہے

ومنشاءِحقیقتِ ابراہیمی است
اور حقیقت ابراہیمی کا منشاء ہے

بہ ہئیتِ وحدانی من
میری ہئیت وحدانی (تمام لطائف کا ایک ہونا) پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

32- نیتِ مراقبہءِحقیقتِ مُوسوی علیہ السلام

فیض	مے آید	ازحضرت ذاتِ بیچون
فیض	آرہاہے	حضرت بے مثل ذات (اللہ تبارک و تعالی) کی طرف سے

کہ مُحِّبْ ذات خوداست
جو اپنی ذات سے محبّت کرنے والا ہے

ومنشاءِحقیقتِ موسوی است
اور حقیقتِ موسوی کا منشاء ہے

بہ ہئیتِ وحدانی من
میری ہئیت وحدانی (تمام لطائف کا ایک ہونا) پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

33- نیتِ مراقبہءِ حقیقتِ محمدی ﷺ

فیض	مے آید	از حضرت ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل حضرت ذات (اللہ تبارک و تعالیٰ) کی طرف سے

کہ مُحِّبْ ذات خوداست و محبوب ذات خود است
جو اپنی ذات سے محبّت کرنے والا ہے اور اپنی ذات کا محبوب (بھی) ہے

ومنشاءِحقیقتِ محمدی ﷺ است
اور حقیقتِ محمدی ﷺ کا منشاء ہے

بہ ہئیتِ وحدانی من
میری ہئیت وحدانی (تمام لطائف کا ایک ہونا) پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو

34- نیتِ مراقبہءِ حقیقتِ احمدی ﷺ

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل ذات (اللہ تبارک و تعالی) کی طرف سے

کہ محبوب ذات خود است
جو اپنی ذات کا محبوب ہے

و منشاءِ حقیقتِ احمدی ﷺ است
اور حقیقتِ احمدی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا منشاء ہے
بہ ہئیتِ وحدانی من
میری ہئیت وحدانی (تمام لطائف کا ایک ہونا) پر

بواسطہءِ پیرانِ کِبار	رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
پیرانِ کِبار کے وسیلہ سے	ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

35- نیت مراقبہ حُبِّ صَرفہ

فیض	مے آید	از ذاتِ بیچون
فیض	آرہاہے	بے مثل (اللہ تبارک وتعالی) کی طرف سے

کہ منشاءِ حُبِّ صرفہ است
جو حُبّ صرفہ کا منشاء ہے

بہ ہئیتِ وحدانی من
میری ہئیت وحدانی (تمام لطائف کا ایک ہونا) پر

بواسطہءِ پیرانِ کِبّار
پیرانِ کِبّار کے وسیلہ سے

رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

36- نیتِ مراقبہءِ لا تعیّن

فیض	مے آید	از ذاتِ مطلق بیچون
فیض	آرہا ہے	بے مثل مطلق ذات (اللہ تبارک وتعالی) کی طرف سے

کہ موجود است بوجودخارجی
جو وجود خارجی کے ساتھ موجود ہے

ومُنَزَّہ است ازجمیع تعینات
اور تمام تعینات سے پاک ہے

بہ ہئیتِ وحدانی من
میری ہئیت وحدانی (تمام لطائف کا ایک ہونا) پر

بواسطہءِپیرانِ کِبار
پیرانِ کبار کے وسیلہ سے

رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن
ان سب پر اللہ تعالی کی رحمت نازل ہو

شجرہ مبارک نقشبندیہ مجددیہ سیفیہ

یاالٰہی اپنی ذات کبریا کے واسطے

رحم فرما محمد مصطفی ﷺ کے واسطے

صدقِ باطن عطا فرما صدیق اکبر کے طفیل

دے یقین سلمان فارسی کے ذوقِ یقین کے واسطے

یاالٰہی ساتھ ہو محشر میں قاسم بن محمد بن عبداللہ کا نصیب

امام جعفر صادق راہ نمائے متقین کے واسطے

بایزید بسطامیؒ وابوالحسن خرقانیؒ کی راہ پہ ہم سب چلیں

شیخِ کامل ابو علی فارمدیؒ روشن جبین کے واسطے

نور قلبِ خواجہ یوسف ہمدانیؒ سے کر عطا

خواجہ عبدالخالق غجدوانیؒ دلنشین کے واسطے

چشمہ فیضانِ خواجہ عارف ریوگریؒ سے ہوں مستفید

خواجہ محمود انجیر فغنویؒ دلربا کے واسطے

خواجہ علی رامیتنیؒ کا ہمیں ملے عرفان

بابا محمد سماسیؒ امام نور الھدیٰ کے واسطے

ہو خواجہ امیر کلالؒ کے فیوض و برکات سے حصہ عطا

حضرت خواجہ بہاؤالدین شاہِ نقشبندؒ کیواسطے

ہاتھ میں ہر دم رہے دامنِ خواجہ علاؤالدین عطارؒ

حضرت مولانا یعقوب چرخیؒ صدرِ الصادقین کے واسطے

خواجہ عبید اللہ احرارؒ سا دے ہمیں بھی کمال

خواجہ محمد زاہد وخشیؒ امام الواصلین کے واسطے

حضرت مولانا درویش محمد ؒ سا بنا درویش کامل

خواجہ محمد مقتدیٰ امکنگیؒ تاجدارِ سالکین کے واسطے

خواجہ محمد باقی باللہؒ کے مئے عرفان میں مست فرما

حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ کے واسطے

یاالٰہی عطا فرما ہمیں جنت الفردوس میں مکاں

عروۃ الوثقیٰ خواجہ محمد معصوم اولؒ کے واسطے

یامولیٰ خواجہ محمد صبغت اللہؒ کے رنگ میں رنگ دے

خواجہ محمد اسماعیلؒ امام العارفین کے واسطے

حاجی غلام محمد معصوم ثانیؒ کی ہر دم دُعا ساتھ ہو

حضرت شاہ غلام محمدؒ شاہ دین کے واسطے

عطا ہو خواجہ محمد صفی اللہؒ کا نورِ باطن

خواجہ شاہ محمد ضیاء الحقؒ نورِ سالکاں کے واسطے

ہر دم ساتھ رہے حاجی شاہ ضیاءؒ کا نورِ عرفاں

خواجہ شمس الحقؒ امامِ عارفاں کے واسطے

حضرت مولانا شاہ رسول طالقانیؒ کا سایہ سر پر ہو

حضرت مولانا محمد ھاشم سمنگانیؒ شہنشاہ اولیاء کے واسطے

یا الٰہی تا مرگ قائم رہے نسبتِ مرشد پاک

خواجہ سیف الرحمٰن تاجدار سلسلہ سیفیہ کے واسطے

شجرہ مبارکہ سلسلہ عالیہ چشتیہ سیفیہ

یا اللہ اپنی عظمت کبریاء بیکراں کے واسطے

کر مدد میری محمد ﷺ مجتبےٰ نور دو جہاں کے واسطے

علم و حکمت کے خزانے کر عطا مولا علی مرتضیٰؓ کے واسطے

بے بہا عطا ہوں فیض کے خزانے خواجہ حسن بصریؒ کے واسطے

دعائیں سب قبول ہوں خواجہ عبد الواحدؒ زہد الاولیاء کے

واسطے

دے ذوق و شوقِ ذکر حضرت فضیل بن عیاضؒ کے واسطے

بخش تقویٰ حضرت ابراہیم بن ادھمؒ صاحبِ اتقیاء کے واسطے

دے عرفان خواجہ حذیفہ وعشی ؒ دلبر ھائے عرفاں کے واسطے

حفظِ ایمان ہو شاہ ہبیرہ بصری ؒ امین الدین کے واسطے

وکرم حضرت شیخ ممشاد علو دینوری ؒ کریم بے بہا کے واسطے

کامِل کر مجھے حضرت ابو اسحاق شامی ؒ شیخ کاملاں کے واسطے

عجز و نیاز عطا ہو مجھے ابو احمد ابدال چستی ؒ شاہِ چستیاں کے واسطے

قلب میرا ذاکر ہو ابو محمد چستی ؒ شاہ ذاکراں کے واسطے

خاتمہ بالا یمان ہو خواجہ ابویوسف ؒ ناصرِ دین کے واسطے

محشر میں ہو مجھ کو امن خواجہ قطبِ الدین ؒ کے واسطے

قبر میری بنے باغِ جنت حاجی شریف زندانی ؒ کے واسطے

ہو اعمال نامہ دائیں ہاتھ خواجہ عثمان ہارونیؒ کے واسطے

یاالٰہی کر اعانت میری خواجہ معین الدین چشتیؒ کے واسطے

سن عرض میری خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کے واسطے

عطا کر گنجِ عرفان خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکرؒ کے واسطے

دے صبر و استقامت علی احمد صابرؒ فخر صابراں کے واسطے

سکونِ قلب و جاں ہو عطا شیخ شمس الدین ترکؒ کے واسطے

نعمتِ دین و نیا عطا فرما خواجہ محمود جلال الدینؒ کے واسطے

کروں حق ادا بندگی کا شیخ احمد عبد الحق ابدال نور الھدیٰؒ کے واسطے

عطا فرما معرفت اپنی شیخ محمد عارف شاہ عارفاںؒ کے واسطے

نورِ باطن ملے مجھے شیخ عبد القدوسؒ ماہ دلبراں کے واسطے

دے خلاصی نار سے شیخ رکن الدینؒ ماہِ مشائخ کے واسطے

موحد بننے کی توفیق دے شیخ عبد الاحد الفاروقیؒ کے واسطے

گنج فیض چستیاں ہو عطا شیخ احمد مجدد الف ثانیؒ کے واسطے

تا مرگ رہوں خادمِ اولیاء سید آدم بنوریؒ باکمال کے واسطے

بھر دے سینہ معرفت سے حاجی عبد اللہؒ باصفاء کے واسطے

دین و دنیا میں ہو نصرت شیخ مامون شاہ منصوریؒ کے واسطے

نعمتِ عرفان عطا ہو مولانا محمد نعیم کامویؒ کے واسطے

دولت صبر دے سید محمد شاہ سدھویؒ کے واسطے

صدق وفا ہو عطا مولانا حافظ محمد صدیق بونیریؒ کے واسطے

فیض کے چشمے جاری ہوں مولانا حافظ محمد ہشت نگریؒ کے واسطے

ہر وقت ہم کو شاد رکھ مولانا محمد شعیب تورڈھیریؒ کے واسطے

مغفرت ہو مولانا عبد الغفورؒ صاحبِ سوات کے واسطے

کھول وعقدے معرفت کے مولانا نجم الدینؒ کے واسطے

تیری حمد وثنا کرتا رہوں ہر وقت شیخ حمید اللہ تگابیؒ کے واسطے

آئے موت غلامیِ رسول میں مولانا شاہ رسول الطالقانیؒ کے واسطے

طریقت میں ہو استقامت مولانا محمد ہاشم السمنگانیؒ کے واسطے

نسبت میری قائم ودائم ہو خواجہ سیف الرحمن پیر ارچیؒ کے واسطے

شجرہ مبارک سلسلہ عالیہ قادریہ سیفیہ

حمد بے حد خالق عرش بریں کے واسطے

ہدیہ تسلیم فخر مرسلیں ﷺ کے واسطے

یاالٰہی ہو عطا فیض مولا علی المرتضیٰؓ

نام جن کا ہے وظیفہ عارفیں کے واسطے

یاالٰہی بخش ہم کو نعمت علم و عمل

حضرت خواجہ حسن بصریؒ کنز الیقیں کے واسطے

یاالٰہی بخش ہم کو قربت خواجہ حبیب عجمیؒ

حضرت داؤد طائیؒ امام کاملیں کے واسطے

حضرت معروف کرخیؒ سا ہمیں عرفان دے

شیخ عبداللہ سری سقطی رہنمائے متقین کے واسطے

یاالٰہی دے ہمیں بھی بادۂ جامِ حضرت جنید بغدادیؒ

شیخ ابو بکر شبلیؒ پیشوائے عاشقین کے واسطے

یاالٰہی بخش فیض نسبت شیخ عبد العزیزؒ

حضرت عبد الواحدؒ واقفِ اسرارِ دیں کے واسطے

یاالٰہی شیخ ابو الفرح طرطوسیؒ کا پیروکار رکھ ہمیں

شیخ ابو الحسن ھنکاریؒ قطب امیں کے واسطے

دے تقرب از طفیل شیخِ کامل ابو سعید مبارکؒ

شیخ عبد القادر جیلانی غوثِ اعظمؒ کے واسطے

استقامت دے الٰہی شاہ دولہ دریائیؒ کے طفیل

دل کو چمکا شاہ منورؒ دور بیں کے واسطے

کر مجھ کو مثالِ شاہ عالم دہلویؒ

شیخ احمد ملتانیؒ خضر سالکیں کے واسطے

الٰہی بخش ذوق شیخ جنید پشاوریؒ

حضرت مولانا محمد صدیقؒ شیخ العالمیں کے واسطے

از پئے حافظ محمد ھشت نگریؒ کر مسائل حل میرے

پیرِ کامل حضرت مولانا محمد شعیبؒ ماہ جبیں کے واسطے

نفس کو کر دے مزکیٰ از پئے عبد الغفورؒ صاحب سوات

کر مصفا قلب میرا مولانا شیخ نجم الدینؒ کے واسطے

دے شیخ حمید اللہ تگابیؒ سا ہمیں ذوقِ طلب

حضرت مولانا شاہ رسول طالقانیؒ دلنشین کے واسطے

یاالٰہی حضرت مولانا محمد ہاشم سمنگانیؒ کی عطا کر پیروی

مجدد عصر حاضر سیف الرحمانؒ راہنمائے واصلین کے واسطے

شجرہ مبارک سلسلہ عالیہ سہروردیہ سیفیہ

یاالٰہی اپنی توصیف وثناء کے واسطے

کر عطا توفیق نعت مصطفٰے ﷺ کے واسطے

یاالٰہی کھول عقدے مجھ پہ میری ذات کے

باب شہر علم علی المرتضیٰؓ بحر علوم کے واسطے

یاالٰہی رہرہ راہ خواجہ حسن بصریؒ بنا

پیکرِ تقویٰ خواجہ حبیب عجمیؒ باصفا کے واسطے

یاالٰہی حضرت داؤد طائیؒ کر مجھے

حضرت معروف کرخیؒ بے ریا کے واسطے

یاالٰہی حضرت عبد اللہ سری سقطیؒ سا تفکر کر عطا

شہنشاہ عالم شیخ جنید بغدادیؒ کے واسطے

یاالٰہی حضرت ممشاد دینوریؒ سا کر فقر عطا

شاہ احمد دینوریؒ پارسا کے واسطے

یاالٰہی کر عطا شیخ محمد بن عبد اللہؒ سی تڑپ

شیخ قطب الدین سہر وردیؒ کے واسطے

یاالٰہی بخش دل کو ذوق عبد القاہر سہر وردیؒ

شیخ شہاب الدین سہر وریؒ شیخ الاصفیا کے واسطے

یاالٰہی دے شیخ بہاؤالدین ذکریا ملتانیؒ سا حُسنِ عمل

شیخ رکن عالمؒ فخر اولیاء کے واسطے

یاالٰہی دے شیخ مخدوم جہانیاںؒ جانگشت سی مجھ کو جلا

شیخ سید اجمل شاہ کامل رہنما کے واسطے

یاالٰہی سید بڈھنؒ سی دے طبع نفس

شیخ محمد درویشؒ حق نما کے واسطے

یاالٰہی بخش کیف شیخ عبد القدوسؒ سا

شیخ رکن الدینؒ پیر باوفا کے واسطے

یاالٰہی حضرت شیخ عبد الاحدؒ سا فہم دے

حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمدؒ مقتدا کے واسطے

یاالٰہی کر عطا حضرت سید آدم بنوریؒ کے فیوض

سید عبد اللہ عرف حاجی بہادرؒ پیشوا کے واسطے

یاالٰہی بخش حضرت شیخ مامونؒ سا سرور

حضرت مولانا محمد نعیمؒ پیر کاملاں کے واسطے

حضرت سید محمد شاہؒ کی راہنمائی عطا فرما

مولانا حافظ محمد صدیقؒ امام الاتقیاء کے واسطے

یاالٰہی حضرت حافظ محمد ھشت نگری سادے حضور

مولانا محمد شعیب تورڈھیریؒ باسخا کے واسطے

یاالٰہی محبت دے عبد الغفور صاحب سوات سی

شیخ مولانا نجم الدینؒ مقبول الدعا کے واسطے

یاالٰہی دے شیخ حمید اللہؒ تگابی سا مقام

حضرت مولا شاہ رسول طالقانیؒ با رضا کے واسطے

یاالٰہی حضرت مولانا محمد ہاشم سمنگانیؒ سا استغنا نواز

مجددِ دوراں سیف الرحمٰن پیکرِ جود و عطا کے واسطے

For More Books Click On Ghulam Safdar Muhammadi Saifi